

<p>۴۱ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۲ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۳ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>اب یہ کہہ کر ہی سمجھتے ہو پھر ہی ہر یہ شور و غل جو یہ پراسی کی زاری ہر</p>	<p>پیر کو دکھایا ہے شاید جو بلبلاتی ہے شتا جاؤں سکتیہ کی جان جاتی ہے</p>	<p>میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>۴۴ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۶ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>ابھی پیر کے آئینے میں مان پہ لائے تھے پتا تھا وہ لوگ ہیں نہ لائے تھے</p>	<p>ہیک کے سرگما اب بین کا قرینہ ہے تمہاری شکل پہ قربان یہ سکتیہ ہے</p>
<p>۴۷ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۹ میں نے اپنے لیے ایک نیا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>ابھی پیر کو کچھ جھپٹہ رسم آیا ہر کہ تیرے کھانے کو یہ خوان کو کی لایا ہر</p>	<p>ابھی پیر میں تھا میں وہ مرا پیر ہر میں پیر گتی ہوں جاتا رہا کہ پیر ہر</p>	<p>پیر کے تیر لے جگر میں چھید گیا امیدہار مجھے کر کے نا امید گیا</p>

۱۲۵
 حسینؑ غم کے جسم گم و کھپان
 چہرہ کی اک پوچھ خون آن
 ہوا ہے سوز جگیتے زبان پر لالی
 لیم گلشن کے حسینؑ سے آید
 جو تم کو جیسے حسینؑ سنا آید

۱۲۶
 جو طوافان تو بایا کاسر نظر آیا
 لبوں پر نقش جمال پر نظر آیا
 تو دلی جلد میں غم کے تر نظر آیا
 جس لب پہ نقش ہے سر کو ای پر کاٹ
 تعقیقہ ہے نما و علی کاسر کاٹا

۱۲۷
 جس نے تم کو بھی وہ ترا نہ چھپا
 کیا نہیں میں میں پانی نہ چھوک کھپا
 نہ خوف ہوا اگر نہ لہجہ میں نہ
 تم کیا بھی ہے تارا گلہ وہ تم کھپا
 جو پار سال کے سنے چھپا

۱۲۸
 عشق کو کچھ کبیبہ وہ کھلے اپنے لب
 کچھ ہی چھپ میں تران سببنا و عریب
 الم سے کھلے کھلے پیچھے وہ کچھ کھپ
 کچھ کا اور جان کو کھلے پیچھ حسین
 مجھے تباہ کمان کو کھلے پیچھ حسین

۱۲۹
 پہلی حالتی شوق و شہد میری جانی اٹھی
 میری سکینہ کی اتھی جہ زنگ لانی اٹھی
 پیچھے کے فتنے میں ناکمل تانی اٹھی
 ملا نہ پانی تو فوجان یہ اور اس گئی
 پھر کاپار ہی تھی سو کچھ پاپی اٹھی

۱۳۰
 کہ جو لاش سکینہ پھینچیں جو دم
 جو کھپا پان کروں میں ہر اک کو جو دم
 وہ کھپا پان کروں میں ہر اک کو جو دم
 وہ کھپا پان کروں میں ہر اک کو جو دم
 وہ کھپا پان کروں میں ہر اک کو جو دم